سوال

نفع کے ساتھ قرض جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

3048

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

مسلمان کے لیے بینک سے یا کسی اور سے نفع کی شرط کے ساتھ قرض لینا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بہت بڑا سود ہے، لہذا اسے چاہیے کہ وہ طلب رزق اور ادائے قرض کے لیے جائز اسباب اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ نے جن معاملات اور کمائی کے طریقوں کو مباح قرار دیا ہے وہ حرام سے بچانے کے لیے کافی ہیں

وَإن كانَ ذو عُسرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلىٰ مَيسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقوا خَيرٌ لَكُم ۖ إِن كُنتُم تَعلَمونَ ٢٨٠... سورة البقرة

ب دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)، اور اگر (قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔"

ساتھ، چاندی چاندی کے ساتھ، گندم گندم کے ساتھ، جو جو کے ساتھ، کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ ایک جیسا، برابر برابر اور دست بدست ہو اور جب یہ اصناف مختلف ہو جائیں تو جس طرح چاہو بیع کرو بشرطیکہ سودا دست بدست ہو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من انظر معسرا' اظله الله فى ظله يوم لاظل الاظله) (مسند احمد: 3/427 وصحيح مسلم' الزہد' باب حديث جابر الطويل... الخ' ح: 3006)

شخص کسی تنگ دست کو مہلت دے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سایہ تلے جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔"

فرمایا:

(من يسر على معسر' يسر الله عليه فى الدنيا والآخرة) (صحيح مسلم' الذكر والدعا' باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن... الخ' ح: 2699)

نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2 5352

محدث فتویٰ